روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 12 اگست 2008ء 9 شعبان 1429 ہجری 12 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 184

خدا تعالیٰ کی صفت المھیمن کے لغوی معنی اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں پُر معارف تشریح

جب بندہ اپنی رضا کو رضائے الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس کا محافظ ہو جاتا ہے

قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے اس کے بغیر عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا اس لئے اسے کثرت سے پڑھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 اگست 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 اگست 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت المھیمن کے لغوی معنی اور مختلف مفسرین اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اس کی پُر معارف تشریح بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی ایک صفت المھیمن ہے۔ مختلف لغات سے اس کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ المھیمن کے معانی گواہ کے ہیں اور وہ ذات جو مخلوقات کے معاملات پر نگران اور محافظ ہو۔ پھر مھیمن کے معنی امین یعنی امانتدار کے ہیں۔ پھر فرمایا کہ المھیمن مومن کے معنوں میں بھی آیا ہے یعنی وہ ذات جو دوسروں کو خوف سے امن میں رکھنے والی ہو۔ پھر قرآن کریم کے مھیمن علیہ ہونے کا ایک معنی یہ بھی کیا گیا ہے کہ یہ کتب سابقہ پر نگران اور محافظ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں اس صفت کا استعمال دو جگہ یعنی سورۃ مائدہ کی آیت 49 اور سورۃ حشر کی آیت 24 میں ہوا ہے۔ حضور انور نے بعض مفسرین کے حوالے سے فرمایا کہ قرآن کریم کو جو مھیمن علیہ کہا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام محافظ کتابوں کے تغیر وتبدل ہونے پر نگران ہے اور اب یہ قرآن ان کی سچائی اور صحت اور پختگی اور شریعت کے بنیادی اور فروعی اصول کی گواہی دے گا اور پرانی شریعتوں کے جو احکام منسوخ ہوگئے یا جو باقی رہ گئے ان سب کی تعیین اب یہ کرے گا۔ پس اب یہ قرآن کریم ہے جو آخری شرعی کتاب ہے جس کو آنحضرت ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مھیمن علیہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کی بھی یقین دہانی کرادی۔ اس بارے میں ایک اور جگہ واضح الفاظ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے ہی اس ذکر کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک تو یہ تحریری صورت میں بھی پندرہ سو سال سے محفوظ ہے دوسرے لاکھوں حفاظ کے سینوں میں زبانی بھی محفوظ ہے اور پھر مجددین کے ذریعے اس کی تعلیم پر عمل بھی ہمیشہ محفوظ رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تعلیم مستقل اور ہر زمانے کے لئے ہے اور ہر زمانے کے حالات کے مطابق اس پر غور کرنے والوں پر اس تعلیم کے عجائبات اور راز کھلتے ہیں۔ پس اگر اس تعلیم سے حقیقی فائدہ اٹھانا ہے تو پھر اس تعلیم کا جوا اپنی گردن پر ڈالنا ہوگا اور پھر اسی وجہ سے ہر شخص ایمان میں بھی مضبوط ہوتا چلا جائے گا اور خدا تعالیٰ کی صفت المھیمن سے فیض اٹھائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے جو ان کی تعلیموں کو جو قصہ کے رنگ میں تھیں، علمی رنگ دے دیا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے کیونکہ قرآن کریم ہی کی شان ہے کہ وہ ایک فیصلہ کن کلام ہے اور ہرگز کوئی بیہودہ کلام نہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میزان، مھیمن، نور اور شفاء اور رحمت ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم پر کھول دیا ہے کہ قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے، بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا اور میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعے دین حق کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکیوں میں بڑھنے والے اپنی دولت دونوں ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور جب ایک مومن ان نیکیوں کے حصول میں بڑھتا چلا جاتا ہے تو تب وہ اس خدا کی پناہ میں آجاتا ہے جو ایک ہے، زمین و آسمان کا بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے اور جو مھیمن ہے، عزیز ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور جو کبریائی والا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم حاصل کرنا ہر مومن کا فرض ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے اور اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے اور وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے، گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے، جب وہ اپنی رضا کو رضائے الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس کا محافظ اور نگران ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان میں کامل کرے اور اسے بڑھاتا رہے اور ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا صحیح ادراک رکھتے ہوئے ہمیشہ نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتے ہوئے اس کی تائیدات ونصرت کے نظارے دیکھتے چلے جائیں۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران جامعہ احمدیہ قادیان کے دو نوجوانوں مکرم وسیم احمد صاحب اور مکرم حافظ اطہر احمد صاحب کی وفات کا ذکر کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان دونوں کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

ہر شک سے بالا کتاب

انگلستان کا مشہور مسیحی مستشرق پروفیسر نکلسن اپنی انگریزی تصنیف ”عرب کی ادبی تاریخ“ میں لکھتا ہے۔

اسلام کی ابتدائی تاریخ کا علم حاصل کرنے کیلئے قرآن ایک بے نظیر اور ہر شک وشبہ سے بالا کتاب ہے اور یقیناً بدھ مذہب یا مسیحیت یا کسی قدیم مذہب کو اس قسم کا مستند عصری ریکارڈ حاصل نہیں ہے جیسا کہ قرآن میں اسلام کو حاصل ہے۔

(عرب کی ادبی تاریخ صفحہ :142)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر۔ معائنہ آؤٹ ڈور ایڈمنسٹریشن بلاک

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن معائنہ آؤٹ ڈور سرجن گراؤنڈ فلور

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ معائنہ آؤٹ ڈور زبیدہ بانی ونگ

تینوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 17 اگست 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب صبح 10 بجے کے بعد مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ کی پرچی بیگم زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے بن سکے گی۔

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ہیپاٹائٹس بی کا ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 13 اگست 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ اس کیمپ سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور ضروری معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ حالات اور خدمات
نمبر 8

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور کے دورِ خلافت میں ایرانی شہنشاہیت کے خاتمہ سے متعلق حضرت مسیح موعود کی کون سی پیشگوئی کب پوری ہوئی۔

جواب: پیشگوئی ''تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد'' تھی جو 1979ء میں پوری ہوئی۔

سوال: حضور کے دور خلافت میں سپین میں قرطبہ کے قریب بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے لئے جگہ کب خریدی گئی۔

جواب: 1979ء میں۔

سوال: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو فزکس میں نوبیل پرائز کب ملا۔

جواب: 10 دسمبر 1979ء کو۔

سوال: حضور نے 700 سال بعد سپین میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر بشارت کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 9/اکتوبر 1980ء کو۔

سوال: حضور نے ربوہ میں قصر خلافت (دارالسلام النصرت) اور پرائیویٹ سیکرٹری کی بلڈنگ کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: اپریل 1981ء میں۔

سوال: حضور نے افغان مہاجرین کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 1981ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر۔

سوال: حضور نے کھیلوں کے کلب بنانے کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 25 اکتوبر 1981ء کے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقع پر۔

سوال: حضور نے پاک افواج کے لئے روئی کی رضائیاں تیار کرنے کے لئے کس جماعتی تنظیم کو ارشاد فرمایا۔

جواب: لجنہ اماء اللہ کو۔

سوال: حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 3 دسمبر 1981ء کو۔

سوال: حضور نے خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم کا اجراء کب فرمایا۔

جواب: اپریل 1982ء میں۔

سوال: حضور کے دور خلافت میں قادیان سے رسالہ ''مشکوٰۃ'' کب جاری ہوا۔

جواب: مارچ 1982ء میں۔ (یہ خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان ہے)

سوال: حضور نے صد سالہ جوبلی منصوبہ کے دفتر ''بیت الاظہار'' کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 23 مارچ 1982ء کو۔

سوال: حضور کا عقد ثانی کب اور کن کے ساتھ ہوا۔

جواب: 11/اپریل 1982ء کو حضور کا عقد ثانی حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم و محترم خان عبدالمجید خان صاحب کے ہمراہ ہوا۔

سوال: حضور نے سپین کی بیت بشارت کے افتتاح کا کون سا دن مقرر فرمایا تھا۔

جواب: 10 ستمبر 1982ء کا دن۔

سوال: حضور نے آخری جمعہ ربوہ میں کب پڑھایا۔

جواب: 21 مئی 1982ء کو۔

سوال: آخری بیماری کے ایام میں انگلستان کے کس ہسپتال کے کس ڈاکٹر کو پاکستان بلوایا گیا۔

جواب: لندن کے ہسپتال سینٹ تھامس ہسپتال کے ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹر سٹیون جینکنز (Steven Jankins) کو بلوایا گیا۔

سوال: آپ کی وفات کب اور کہاں ہوئی۔

جواب: 8،9 جون 1982ء کی درمیانی شب پونے ایک بجے بیت الفضل اسلام آباد پاکستان میں وفات ہوئی۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نماز جنازہ کب پڑھائی۔

جواب: 10 جون 1982ء کو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے۔ حضور نے 5 بجے سہ پہر کے قریب بہشتی مقبرہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں حضرت مصلح موعود کے پہلو میں تدفین ہوئی۔

33 ویں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کے پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 22 تا 24۔ اگست 2008ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس موقع پر جلسہ سالانہ جرمنی کے Live پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ ان کے علاوہ بعض دیگر ریکارڈنگز بھی نشر کی جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 22۔ اگست 2008ء

پاکستانی وقت	پروگرام
5:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:50 بجے سہ پہر	پرچم کشائی
6:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست**
7:00 بجے شام	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام (براہ راست)
9:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
9:20 بجے رات	''منصب خلافت'' مقرر: مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب (اردو)
10:10 بجے رات	''خلفائے احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات'' مقرر: مکرم محمد الیاس منیر صاحب (اردو)
10:40 بجے رات	اہم شخصیات کے تاثرات
11:15 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

ہفتہ 23۔ اگست 2008ء

پاکستانی وقت	پروگرام
1:30 بجے دوپہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم
2:30 بجے دوپہر	''خلفائے راشدین، سیرت و کارنامے'' مقرر: مکرم شاہد احمد بٹ صاحب (اردو)
3:00 بجے دوپہر	نظم ترانہ۔ تقاریر نمائندگان ہمسایہ ملک
3:30 بجے دوپہر	''خلافت احمدیہ کے مخالف تحریکات اور ان کا انجام'' مقرر: مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب (اردو)
4:00 بجے سہ پہر	**حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
6:00 بجے سہ پہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام (بشمول خلفائے احمدیت کے دورہ جرمنی کے بارہ میں دستاویزی پروگرام)
9:30 بجے رات	تیسرے اجلاس کی کارروائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
9-50 بجے رات	''نظام نو اور وصیت'' مقرر: مکرم حیدر علی ظفر صاحب
10-20 بجے رات	مختلف مہمانوں کی تقاریر
11:00 بجے رات	''نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' مقرر: مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (جرمن)
11-15 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

اتوار 24۔ اگست 2008ء

پاکستانی وقت	پروگرام
2:00 بجے دوپہر	چوتھے اجلاس کی کارروائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
2:20 بجے دوپہر	''خلفائے احمدیت اور جماعت کا باہمی تعلق'' مقرر: مکرم شمشاد احمد قمر صاحب (اردو)
3:00 بجے دوپہر	''خلفائے احمدیت کے سفر'' مقرر: مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی (اردو)
3:30 بجے دوپہر	مختلف مہمانوں کے تاثرات
4:00 بجے سہ دوپہر	''عالمی فیضان خلافت'' مقرر: مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب (جرمن)
4:30 بجے سہ پہر	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام
8:00 بجے شام	آخری اجلاس۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم
9:00 بجے رات	**اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**
10:30 بجے رات	جلسہ سالانہ جرمنی کے مختلف پروگرام

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر خزاں 2008ء میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) پی ایچ ڈی (ii) ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی/ایم ایس (iii) ایم ایس سی (iv) کامن ویلتھ ایم بی اے/ایم پی اے برائے ایگزیکٹوز (v) ایم اے (vi) پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ (vii) بیچلرز پروگرامز (آرٹس/سائنس) (viii) ڈپلومہ پروگرامز (ix) سرٹیفیکیٹ ان ٹیچنگ (x) انٹرمیڈیٹ (xi) میٹرک (xii) درس نظامی (xiii) سرٹیفیکیٹ کورسز (xiv) ٹیکنیکل اینڈ ایگریکلچرل کورسز (xv) اوپن ٹیک کورسز (xvi) شارٹ ٹرم ایجوکیشنل پروگرامز

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.aiou.edu.pk اور فون نمبرز 051-9250046,9057405 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ فیصل آباد میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

رشتہ ناطہ سے متعلق مسائل کے حل کے لئے اہم نصائح اور عہدیداران کو تربیتی فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں تاکیدی ہدایات

حضرت مسیح موعود کا جلسہ سے مقصد بڑی بڑی زمینیں خریدنا یا حاضری بڑھانا نہیں تھا، اپنے ماننے والوں کی تعداد کا اظہار کرنا نہیں تھا بلکہ تقویٰ میں ترقی کرنے والوں کی جماعت پیدا کرنا تھا

دعوت الی اللہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بھی بہتر کرنے ہوں گے تبھی ہم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والا معاشرہ ہوگا

پس تقویٰ میں ترقی کریں دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھیں اور اپنی کم تعداد کو اکثریت میں بدل دیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 20/جون 2008ء برموقع جلسہ سالانہ یو ایس اے۔ بمقام پینسلوینیا (Pennsylvania) USA.

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کا جلسہ سالانہ میرے اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ ایک عرصہ سے یہ آپ کی بھی خواہش تھی اور میری بھی خواہش تھی کہ مَیں یہاں آؤں اور براہ راست جلسہ میں شمولیت اختیار کروں۔ یہ جلسہ سالانہ جو ہم دنیا کے ہر ملک میں منعقد کرتے ہیں، اس کا انعقاد حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر فرمایا تھا۔ یہ جلسہ اور یہ موقع حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا حامل ہے، آپ کی دعائیں لئے ہوئے ہے۔ حضرت مسیح موعود نے قادیان کی بستی میں جس پہلے جلسہ کا انعقاد فرمایا تھا، جس میں حاضری گو صرف پچھتّر (75) افراد کی تھی لیکن مسیح (موعود) کے تربیت یافتہ وہ لوگ تھے جن کا خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق قائم ہو چکا تھا۔ ایمان اور ایقان میں بڑھے ہوئے لوگ تھے۔ جن کے نور ایمان اور نور یقین نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کیا اور احمدیت کے لئے ان کی کوششوں اور قربانیوں کو اللہ تعالیٰ نے بیشمار پھل عطا فرمائے اور برکت بخشی۔ وہ حضرت مسیح موعود کے عاشق تھے۔ وہ جلسہ جو پہلا جلسہ تھا، اُن عاشقوں نے اپنے محبوب کے گرد جمع ہو کر ایک (۔) میں منعقد کر لیا تھا۔ مسیح (موعود) کی وجہ سے جو اُنہیں نور بصیرت عطا ہوئی تھی، اُس کے ذریعہ وہ یقیناً اس یقین پر قائم ہو گئے ہوں گے کہ یہ جلسہ (۔) سے نکل کر میدان میں پھیلنے والا ہے۔ اور پھر قادیان کے میدان میں ہی نہیں، بلکہ دنیا کے اکثر میدانوں میں پھیلنے والا ہے اور پھر مسیح (موعود) کی یہ جماعت صرف چھوٹے چھوٹے میدانوں پر ہی اس جلسہ کے لئے اکتفا نہیں کرے گی بلکہ کئی ایکڑوں پر پھیلے ہوئے رقبوں کی ضرورت پڑے گی۔

چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کی بعض جماعتیں اپنے جلسوں کے لئے سینکڑوں ایکڑ زمین خرید رہی ہیں۔ جماعت امریکہ بھی ان جماعتوں میں سے ہے جس نے 22 ایکڑ کے قریب جگہ خریدی اور آپ لوگوں نے وہاں بڑی خوبصورت (۔) بھی بنائی۔ کچھ عرصہ تک وہاں جلسے بھی منعقد ہوتے رہے۔ لیکن بعض ضروری سہولیات کی کمی کی وجہ سے کچھ عرصہ کے بعد کرائے کی جگہ پر جلسے منعقد کرنے پڑ رہے ہیں۔ اس لئے آج ہم یہاں جمع ہیں، جو کرائے کی جگہ ہے۔ اب آپ لوگ بھی اس بات کو محسوس کرتے ہوئے بڑے رقبہ کی تلاش میں ہیں تاکہ اپنی جگہ پر جلسے منعقد کر سکیں۔ یہ سب باتیں ایک سوچنے والے ذہن میں یقیناً یہ بات راسخ کرتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدے سچے تھے۔

یہی امریکہ جس میں جب پہلے (۔) بھیجے گئے تو انہیں نظر بند کر دیا گیا۔ (۔) کی اجازت نہیں دی گئی۔ لیکن خدا تعالیٰ کی تقدیر کے آگے تو کوئی روک کھڑی نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے روکیں دُور فرما دیں اور آج آپ بھی جلسہ گاہ کے لئے جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا، زمین کی تلاش میں ہیں اور 200,100 ایکڑ زمین خریدنے کی باتیں کرنے لگ گئے ہیں۔ لیکن یہ بات ہمیشہ ہر ایک کو اپنے پیش نظر رکھنی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کا جلسہ سے مقصد بڑی بڑی زمینیں خریدنا یا حاضری بڑھانا نہیں تھا، اپنے ماننے والوں کی تعداد کا اظہار کرنا نہیں تھا بلکہ تقویٰ میں ترقی کرنے والوں کی جماعت پیدا کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار پیدا کرنے والوں کی جماعت بنانا تھا۔ حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والوں کی ایک فوج تیار کرنا تھا جو دنیاوی ہتھیاروں، توپ وتفنگ سے لیس نہ ہو بلکہ ایسے لوگ ہوں جن کے ماتھوں پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے نشان ظاہر ہوتے ہوں۔ جن کے دل خدا تعالیٰ کی مخلوق کی محبت سے لبریز ہوں۔ جن کی راتیں تقویٰ سے بسر کی جانے والی ہوں اور جن کے دن خدا تعالیٰ کا خوف لئے ہوئے ڈرتے ڈرتے گزر رہے ہوں۔

پس یاد رکھیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر ہم بغیر کسی عمل کے عافیت کے حصار میں نہیں آ گئے بلکہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو بھی سمجھنے کی کوشش کرنی ہوگی اور جوں جوں حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے دُوری پیدا ہو رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ہر باپ اور ماں کو اپنی نسلوں کو سنبھالنے کے لئے اپنے عملوں کی درستی کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔

اس مغربی ماحول میں خاص طور پر اور آج کل کے مادی دَور میں عموماً دنیا میں ہر جگہ اپنے بچوں کو خدا تعالیٰ کے قریب لانے کا حق ادا کرنے والے اگر ہم نہیں ہوں گے تو اپنے آپ کو بھی اور اپنے بچوں کو بھی عافیت کے حصار سے نکال رہے ہوں گے۔ ہمارے منہ تو اللہ اللہ کر رہے ہوں گے مگر ہمارے عمل اس بات کو جھٹلا رہے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ جلسے کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

"اس جلسے سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور

ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہوا اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل۔ اشتہار التوائے جلسہ 27/ دسمبر 1893ء صفحہ 439 مطبوعہ لندن)

تو یہ ہیں وہ معیار جو حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم میں سے بہت سوں نے یہ اقتباس کئی دفعہ سنا بھی ہوگا اور پڑھا بھی ہوگا، لیکن دنیا کے دھندے ہمیں پھر اس بات سے دُور لے جاتے ہیں، ہم بھول جاتے ہیں کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے۔ بہرحال یہ انسانی فطرت بھی ہے کہ انسان بھول جاتا ہے، کمزوریاں بھی پیدا ہوتی ہیں اور شیطان نے اللہ کے بندوں کو صحیح راستے سے ہٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگانے کا اعلان بھی کیا ہوا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو حکم دیا کہ نصیحت کرتے چلے جائیں۔ مومنوں کو نصیحت فائدہ دیتی ہے۔ تاکہ کمزوریاں دُور کرنے اور شیطان سے بچنے کے نئے نئے طریقے ان کو ملتے چلے جائیں۔ اور یہی کام اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جاری رکھنے کے لئے بھیجا ہے اور یہی کام خلافت کا ہے تاکہ نصیحتوں سے اَطِیْعُوا اللّٰہَ (۔) (سورۃ النساء آیت: 60) کرنے والے پیدا ہوتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود نے اس اقتباس میں جو میں نے پڑھا ہے ان باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے جو اگر ایک احمدی سمجھ لے اور اس پر عمل شروع کردے تو یہ دنیا جنت نظیر بن سکتی ہے۔ پھر ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی اپنے مقصد پیدائش کو سمجھنے والے بن جائیں۔ پہلی بات آپ نے یہ فرمائی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ تقویٰ۔ اور تقویٰ کیا ہے؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''تقویٰ تو صرف نفس امّارہ کے برتن کو صاف کرنے کا نام ہے اور نیکی وہ کھانا ہے جو اس میں پڑتا ہے اور جس نے اعضاء کو قوت دے کر انسان کو اس قابل بنانا ہے کہ اس سے نیک اعمال صادر ہوں اور وہ بلند مراتب قربِ الٰہی کے حاصل کر سکے''۔

(ملفوظات جلد 3 حاشیہ صفحہ 503 جدید ایڈیشن)

پس پہلی بات تو یہ کہ تقویٰ ہوگا، خدا تعالیٰ کا خوف ہوگا، اس کی ہستی پر یقین ہوگا تو انسان کی توجہ اپنے دل کی صفائی کی طرف رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف رہے گی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس مضمون کو اس طرح بھی بیان فرمایا ہے کہ (۔) (العنکبوت: 70) اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں، ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ پس تقویٰ پیدا کرنے کے لئے، اس برتن کو صاف کرنے کے لئے پہلے محنت کی ضرورت ہے۔ جب انسان خدا کی محبت اور اس کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کی طرف بڑھنے کی کوشش کرے گا تو پھر اللہ تعالیٰ وہ طریقے بھی سکھائے گا جس سے یہ برتن زیادہ سے زیادہ چمک دکھا سکے۔

آج کل تو برتنوں کو صاف کرنے کے لئے دنیا میں اور اس مغربی دنیا میں خاص طور پر مختلف قسم کے صابن ہیں یا کیمیکلز ہیں۔ ان کو ہم اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ برتن چمک جائیں، ان کی اس طرح صفائی ہو جائے کہ ہر قسم کا گند صاف ہو جائے، کوئی چکناہٹ باقی نہ رہے بلکہ جراثیم بھی مر جائیں۔ بلکہ بعض ایسے کھانے جن کی بُو رہ جاتی ہے ان کی بُو دُور کرنے کے لئے بھی خاص محنت کی جاتی ہے۔ بعض گھریلو خواتین انڈے یا مچھلی کے برتن علیحدہ رکھ کر دھوتی ہیں اور اس کے لئے خاص محنت کرتی ہیں کہ اکٹھے دھونے سے کہیں دوسرے برتنوں میں بو نہ چلی جائے۔ تو دنیاوی برتنوں کے لئے تو ہم اتنا تردّد کرتے ہیں، محنت کرتے ہیں، مختلف قسم کے صابن تلاش کرتے ہیں اور یہ وہ برتن ہیں جو اکثر انسان کی زندگی میں اس کے سامنے ٹوٹ جاتے ہیں اور اس کے کسی کام نہیں آتے یا اگر بچ بھی جائیں تو انسان کے ساتھ نہیں جاتے۔ ان برتنوں کی خاطر تو اتنی محنت کی جاتی ہے۔ لیکن وہ برتن جو انسان کے دل کا برتن ہے۔ جس کو تقویٰ سے صاف کرنے کا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، جس میں رکھی گئی نیکیوں، حقوق اللہ اور حقوق العباد نے خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے، جس نے مرنے کے بعد بھی ہمارے کام آنا ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اس برتن میں رکھی گئی نیکیوں نے ہماری نسلوں کے بھی کام آنا ہے۔ اگر ہمارے برتن صاف ہوں گے اور نیکیوں سے بھرے ہوں گے تو سعید فطرت اولاد بھی ان برتنوں کی صفائی کی طرف توجہ دے گی۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں رہے گی۔

پس تقویٰ سے صاف کئے ہوئے برتن میں رکھے ہوئے کھانے کبھی نہ خراب ہونے والے کھانے ہیں۔ اور نہ ہی وہ کھانے ہیں جن سے کسی بھی قسم کی بیماری پیدا ہو۔ بلکہ یہ وہ کھانے ہیں جن سے جسم کو طاقت ملتی ہے۔ ایسی طاقت ملتی ہے جو ہمیشہ قائم رہنے والی طاقت ہے، جس سے مزید نیکیاں سرزد ہوتی ہیں، مزید عمدہ کھانے اس میں پڑتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلتے چلے جاتے ہیں اور انسان نفس امّارہ کی وادیوں میں بھٹکنے کی بجائے خدا تعالیٰ کی پناہ کے مضبوط قلعے میں آ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے مضمون کو ایک جگہ یوں بھی بیان فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ:

''قرآن کریم میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے''۔ ایک مضبوط قلعہ ہے۔ ''ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں''۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 342)

پس ہم میں سے ہر ایک کو حضرت مسیح موعود کے اس درد کو محسوس کرنا چاہئے جو آپ نے بیان فرمایا ہے۔ سرسری طور پر آپ کی اس بات کو سن کر صرف یہ ردّ عمل ہم نے ظاہر نہیں کرنا کہ کس عمدہ الفاظ میں آپ نے تقویٰ کی تعریف فرمائی ہے بلکہ ہمیں اپنے دلوں کو ٹٹولنے کی ضرورت ہے۔ اس ہلاکت سے بچنے کی ضرورت ہے، جس کی طرف آپ نے نشاندہی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اُس جہاد کی ضرورت ہے جس کی طرف خدا تعالیٰ نے توجہ دلاتے ہوئے ہمیں فرمایا کہ تم اگر میری رضا کے حصول کے لئے کوشش کرو گے تو یقیناً میں تمہیں اپنی پناہ میں لیتے ہوئے ان راستوں کی طرف تمہاری راہنمائی کروں گا جن پر چل کر تم دنیا و آخرت میں اپنے لئے محفوظ اور مضبوط پناہ گاہیں تعمیر کر رہے ہو گے۔

پس کس قدر خوش قسمت ہیں ہم اور اس بات پر کس قدر ہمیں اپنے خدا کا شکر گزار ہونا چاہئے اُس خدا کا کہ جس نے صرف اتنا ہی نہیں کہا کہ میرے راستوں کی طرف آنے کی کوشش کرو بلکہ اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ذریعے اُن راستوں کی صفائی کر کے، اُن پر سمتوں کے تعین کے بورڈ آویزاں کر کے، ان پر اندھیرے میں روشنی مہیا کر کے راہنمائی فرمائی ہے کہ یہاں شیطان بیٹھا ہے، اس سے کس طرح بچنا ہے۔ یہ راستے تمہیں خدا کی طرف لے جانے والے ہیں۔ جس طرح کہ جو اقتباس میں نے پڑھا اس میں آپ نے فرمایا کہ تقویٰ میں سرگرمی اختیار کرو۔ اور پھر یہ کہ اس تقویٰ میں سرگرمی کس طرح اختیار کرنی ہے۔ ان نیکی کے راستوں کو کس

طرح اختیار کرنا ہے۔نفس امّارہ کے برتن کو صاف کرنے کے لئے کیا طریق اختیار کرنے ہیں۔ فرمایا کہ نرم دل ہو جاؤ۔اور نرم دلی کس طرح اختیار کرنی ہے۔اس کے کیا معیار حاصل کرنے ہیں۔اس بارے میں بھی مَیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ پیش کرتا ہوں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ''اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے کہ اگر مَیں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں۔ بلکہ مجھے چاہئے کہ مَیں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہئے کہ مَیں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے۔اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے۔اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں۔اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 442-443۔مطبوعہ لندن)

پس یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی ہم سے خواہشات۔فرمایا نرم دل ہو جاؤ۔جب نرم دلی ہو گی تو وہ تمام اخلاق بھی پیدا ہوں گے جن کا آپ نے ذکر فرمایا۔اُن اخلاق کا ذکر فرمایا جن کا ایک مومن کے اندر ہونا ضروری ہے۔خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت میں بعض ایسے نیک لوگ ہیں جو اپنی انانیت اور خود پسندی کو مارنا، بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا، غصے کو دبا لینا، نمازوں میں ایک دوسرے کے لئے دعا کرنا، اپنا وطیرہ بناتے ہیں اور یہ ہونا چاہئے۔لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس کے برخلاف عمل کرتے ہیں۔اب یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک مومن دوسرے بھائی کے لئے نماز میں دعا بھی کر رہا ہو، اگر کوئی اس کے ساتھ زیادتی کرے تو اسے بخش بھی دے اور ان دعاؤں اور بخشش کے باوجود اس کے دل میں نفرت بھی ہو۔یہ دونوں چیزیں اکٹھی تو نہیں ہو سکتیں۔یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک دوسرے کو کمتر بھی سمجھ رہے ہوں اور پھر یہ بھی کہیں کہ دل میں عزت بھی ہے۔

اس ضمن میں مَیں ایک بات کہنا چاہتا ہوں جو میرے سامنے ان دنوں میں آئی ہے، پہلے بھی آتی رہی ہیں لیکن بہرحال یہاں آنے کے بعد موقع تھا اور اس کے بعد کیونکہ دوبارہ موقع نہیں ملنا اس لئے جلسے کے دنوں میں ہی یہ باتیں کروں گا۔

یہاں امریکہ میں تین قسم کے احمدی ہیں۔ایک پاکستانی یا ہندوستانی احمدی اور پھر ان میں آگے دو قسم کے نئے اور پرانے احمدی بھی ہیں۔پھر مقامی افریقن امریکن احمدی ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے اور اس کے ساتھ اخلاص و وفا میں بھی یہ لوگ بڑھ رہے ہیں۔اُن میں سے کئی ایسے ہیں جو جماعتی نظام کا بہت فعال حصہ ہیں اور مختلف عہدوں پر خدمات پر معمور ہیں۔اور تیسرے سفید فام امریکن بھی ہیں، ان کی تعداد گو بہت تھوڑی ہے لیکن یہ بھی نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرنے والوں میں سے ہیں۔لیکن جو بات مَیں کہنی چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے پاکستانی نژاد احمدی اور افریقن امریکن احمدیوں میں جو ایک اکائی نظر آنی چاہئے وہ ہر سطح پر مجھے نظر نہیں آتی۔مجھ تک دونوں طرف سے بعض شکوے پہنچتے رہتے ہیں۔اگر حضرت مسیح موعود کے اس اقتباس کے فقرات پر غور کریں تو آپ کی جماعت میں شامل ہو کر یہ کسی طرح بھی زیب نہیں دیتا کہ پاکستانی نژاد احمدی اپنوں اور مقامی احمدیوں میں کوئی فرق رکھیں۔حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر وہ عاجزانہ راہیں اختیار کرنی ہوں گی جو آپ نے اختیار کیں۔اور جن کو اللہ تعالیٰ نے سراہتے ہوئے، پسند فرماتے ہوئے آپ کو الہاماً فرمایا کہ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں

۔اور کیونکہ پاکستانی احمدی پرانے ہیں، اس لئے ان کا فرض بنتا ہے کہ انہیں یعنی نئے آنے والوں کو خواہ وہ کسی قوم کے بھی ہوں اپنے اندر سموئیں، جذب کریں، ان کو فعال حصہ بنائیں، بھائی چارے کو رواج دیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مواخات میں ایک دوسرے کے لئے نمونہ بن جائیں اور مواخات کا اعلیٰ ترین نمونہ ہمارے سامنے کیا ہے؟ وہ نمونہ ہے انصارِ مدینہ اور مہاجرین کا نمونہ۔ایسا اعلیٰ نمونہ کہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔وہ نہ صرف ایک دوسرے کی تکلیفوں کو اپنی تکلیف سمجھتے تھے بلکہ ایک دوسرے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہتے تھے۔جب انہوں نے سچائی کو اختیار کیا تو ان کے ہر عمل سے سچائی ظاہر ہونے لگی۔ان کی عاجزی، محبت اور سچائی نے پھر وہ نمونے دکھائے کہ ایک دنیا ان کی طرف کھنچی چلی آئی۔پس اگر دنیا کو اپنی طرف کھینچنا ہے تو ہر طرح کے تکبّر، نخوت، اور بدظنی کو دُور کرتے ہوئے ایک دوسرے کے جذبات، احساسات اور ضروریات کا خیال رکھنا ہوگا۔

حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا ہے کہ دینی مہمات میں سرگرمی دکھائیں۔تو اس کا کیا مطلب ہے۔سب سے بڑی مہم تو ہمارے سامنے تمام دنیا کو کے جھنڈے تلے لانے کی پیش ہے جو ہم نے سر کرنی ہے۔اگر ہم آپس میں دلوں میں دُوریاں لئے بیٹھے ہوں گے تو (۔) کے کام کو کس طرح سرانجام دیں گے۔ہمارے کاموں میں برکت کس طرح پڑے گی۔پس چاہئے کہ ایشین ہو یا افریقن امریکن ہوں یا سفید فام ہوں اگر حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آ کر ہمارے اندر پاک تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور اگر اس کے لئے ہم نے مسلسل کوشش نہیں کی اور مسلسل کوشش نہیں کر رہے تو ہم اپنے مقصد سے دور ہٹ رہے ہیں۔(دعوت الی اللہ) کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بھی بہتر کرنے ہوں گے اور اپنی غلط فہمیوں کو بھی دور کرنا ہوگا۔ تبھی ہم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والوں کا معاشرہ ہوگا۔

گزشتہ دنوں مجھے یہاں ملاقات میں ایک خاندان ملا جسے دیکھ کر بے انتہا خوشی ہوئی، بے اختیار دل میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے جذبات پیدا ہوئے۔اس خاندان میں افریقن امریکن بھی تھے۔سفید امریکن بھی تھے اور ایک پاکستانی بہو بھی تھی۔تو یہ خاندان ہے جو احمدیت .... کی حقیقی تصویر ہے۔بلکہ ان کو بھی مَیں نے یہی کہا تھا کہ تم لوگ حقیقت میں احمدیت کی صحیح تصویر ہو کیونکہ احمدیت تو دلوں کو جوڑنے کے لئے آئی ہے۔حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد تو خداتعالیٰ کی پہچان کروانا اور بندے کو بندے کے ساتھ پیار و محبت کے تعلق کو قائم کروانا تھا اور ہے۔اگر کسی احمدی کے دل میں یہ خیال نہیں تو اس کا خلافت احمدیہ کے قیام اور مضبوطی کے لئے قربانی کا دعویٰ بھی عبث ہے، فضول ہے، بیکار ہے۔پس یہ دونوں طرف کے لوگوں کا کام ہے، پاکستانی احمدیوں کا بھی اور افریقن امریکن احمدیوں کا بھی کہ اس خلیج کو پُر کریں۔وہ معاشرہ قائم کریں جو تقویٰ پر مبنی معاشرہ ہو۔

ہم میں سے ہر ایک کے ذہن میں آنحضرت ﷺ کے اُن الفاظ کی جگالی ہوتی رہنی چاہئے جو آپؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمائے تھے۔فرمایا کہ:

''اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے۔یاد رکھو کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی سرخ و سفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ و سفید والے پر کسی طرح کی کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ہاں تقویٰ اور صلاحیت وجہ ترجیح اور فضیلت ہے''۔

(مسند احمد باب حدیث رجل من اصحاب النبی ﷺ)

تو یہ الفاظ تھے جو آپؐ نے پُرزور اور بڑی شان کے ساتھ ادا فرمائے اور پھر لوگوں سے پوچھا

کہ ''کیا مَیں نے اپنا حق ادا کر دیا ہے؟''۔

پس افریقن بھائیوں اور بہنوں کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ان پر کسی قسم کی زیادتی ہوئی ہے، تب بھی وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ کسی طرح بھی کمتر ہیں۔ خلافت کے ساتھ ان کا تعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ ان کا تعلق ہے۔ آنحضرت ﷺ کے ساتھ ان کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا تعلق ہے اور ان کے دلوں میں تقویٰ ہے تو کوئی دنیا کی طاقت ان کو کمتر ثابت نہیں کر سکتی۔ خدا اور اس کے رسول نے جس کو یہ مقام دے دیا ہے، اُس مقام کو کوئی دنیاوی طاقت چھین نہیں سکتی۔ لیکن اس مقام کے حصول کے لئے شرط تقویٰ میں ترقی ہے۔ پس تقویٰ میں ترقی کریں، (۔) کے میدان میں آگے بڑھیں اور اپنی کم تعداد کو اکثریت میں بدل دیں اور پھر تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے پاکستانیوں کے لئے تقویٰ اور اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ شکووں سے مسئلے حل نہیں ہوتے، آپس میں مل بیٹھ کر مسئلے حل ہونے چاہئیں۔

عہدیداران سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ وہ اِس انعام کی قدر کریں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خادم بنیں گے تو مخدوم کہلائیں گے۔ اپنے اندر وسعت حوصلہ اور برداشت پیدا کریں۔ ایک احمدی جب آپ کے پاس آتا ہے چاہے وہ کسی قوم کا ہو، اس کی بات غور سے سنیں اور اسے تسلی دلائیں۔ اگر مصروفیت کی وجہ سے فوری طور پر وقت نہیں دے سکتے تو کوئی اور وقت دیں اور اگر کبھی بھی وقت نہیں دے سکتے تو پھر بہتر ہے کہ ایسے عہدیدار خدمت سے معذرت کر لیں۔ مَیں خود باوجود مختلف قسم کی مصروفیات کے، کاموں کی زیادتی کے وقت نکال کر صرف اس لئے ذاتی طور پر بعض بڑھی ہوئی رنجشوں کو سن لیتا ہوں اور حل کرنے کی کوشش کرتا ہوں تا کہ ان میں کسی طرح آپس میں محبت اور پیار پیدا ہو۔ وہ حسین معاشرہ قائم ہو جس کے قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے۔ لیکن اگر عہدیداران سننے کا حوصلہ رکھنے والے ہوں تو میرا خیال ہے کہ ان معاملات میں میرا یہ کام آدھا ہو سکتا ہے۔

ایک اور اہم بات جو یہاں امریکی احمدی معاشرے میں فکر انگیز طور پر بڑھ رہی ہے اور یہ بھی تقویٰ کی کمی ہے اور وہ یہ ہے کہ شادیاں کرنے کے بعد ان کا ٹوٹنا۔ کبھی لڑکی لڑکے کو دھوکہ دیتی ہے تو کبھی لڑکا لڑکی کو دھوکہ دیتا ہے۔ کبھی ایک دوسرے کے خاندان ایک دوسرے پر زیادتی کر رہے ہوتے ہیں اور عموماً زیادتی کرنے والوں میں لڑکوں کی تعداد زیادہ ہے جو اس مکروہ فعل میں ملوث ہوتے ہیں۔ شادیاں ہو جاتی ہیں تو پھر پسند ناپسند کا سوال اٹھتا ہے۔ اگر پسند دیکھنی ہے تو شادی سے پہلے دیکھیں۔ جب شادی ہو جائے تو پھر شریفانہ طریق یہی ہے کہ پھر اس کو نبھائیں۔ خصوصاً جب بچیوں کی زندگیاں اس طرح برباد کی جاتی ہیں تو زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ گھر والوں کے لئے بھی اور جماعت کے لئے بھی اور میرے لئے بھی۔ پس ہمارے لڑکوں اور لڑکیوں کا اگر پسند کا سوال ہو تو یہ معیار ہونا چاہئے کہ دین کیسا ہے؟ مَیں یہ نہیں کہتا کہ کفو نہ دیکھیں یہ بھی ضروری ہے۔ مگر کفو میں بھی دینی پہلو کو نمایاں حیثیت ہونی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہی فرمایا ہے کہ جب شادیوں کی پسند دیکھنی ہو تو بہترین رشتہ وہ ہے جس میں دینی پہلو دیکھا جاتا ہے۔

پس ایک تو بہت اہم چیز یہی ہے اس کو دیکھیں اور ایسے رشتے قائم کریں جو پھر قائم رہنے والے رشتے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ بچیوں کو بھی مَیں کہتا ہوں کہ وہ دین میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اپنی روحانیت کو بڑھائیں تا کہ کسی بچی پر یہ الزام نہ لگایا جائے کہ یہ بے دین ہے اس لئے میرا اس کے ساتھ گزارا نہیں ہو سکتا۔ دوسرے دین پر ترقی سے لڑکی میں اتنی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو جاتا ہے اور اس تعلق کی وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے اور مشکل حالات سے انہیں نکالتا ہے۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا آج کل یہ ایک اہم مسئلہ ہے اور امریکہ میں خاص طور پر یہ بنتا جا رہا ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ ابتدا میں قصور لڑکی کا ہوتا ہے یا لڑکے کا۔ کچھ نہ کچھ قصور دونوں کا ہوتا ہوگا۔ لیکن جو باتیں سامنے آتی ہیں، آخر میں لڑکا اور اس کے گھر والے عموماً زیادہ قصوروار ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ بچے ہو جاتے ہیں اور پھر میاں بیوی کی علیحدگی ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو بچوں کے ذریعے سے جذباتی تکلیف پہنچا کر تنگ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کا بڑا واضح حکم ہے کہ نہ باپ کو اور نہ ماں کو بچوں کے ذریعہ سے تنگ کرو، تکلیف پہنچاؤ۔ اور پھر یہ نہیں کہ پھر تنگ ہی کرتے ہیں بلکہ بعض ماؤں سے بچے چھین لیتے ہیں اور جب مَیں نے اس بارے میں کئی کیسز میں تحقیق کروائی ہے تو مجھے پھر جھوٹ لکھ دیتے ہیں۔ اگر وہ جھوٹ لکھ کر مجھے دھوکہ دے بھی دیں تو خدا تعالیٰ کو تو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ وہ تو عالم الغیب ہے۔ تو یہ سب کچھ بھی صرف اس لئے ہوتا ہے کہ تقویٰ میں کمی ہے اور اس میں بعض ماں باپ بھی اکثر جگہ قصوروار ہیں اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہ تعداد بڑھ رہی ہے جو مجھے فکر مند کر رہی ہے۔ آپ کے کسی عہدیدار نے مجھے کہا کہ لڑکیوں سے کہیں کہ جماعت میں ایسے ہی لڑکے ہیں ان سے گزارا کریں۔ تو ایک تو ایسے عہدیداروں سے یہ مَیں کہتا ہوں کہ جب فیصلے کے لئے آپ کے پاس کوئی آئے تو خالی الذہن ہو کر فیصلہ کریں۔ نہ لڑکے کو مجبور کریں نہ لڑکی کو مجبور کریں اور نہ کسی پر کسی قسم کی زیادتی ہو۔

دوسرے میرے نزدیک یہ بات ہمارے احمدی نوجوانوں پر بھی بدظنی ہے کہ نہ ہی ان کی اصلاح ہوگی اور نہ ہو سکتی ہے۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ پر بھی بدظنی ہے کہ اُس میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ ان کی اصلاح کر سکے۔ مَیں نے تو نصیحت اور دعا سے کئی معاملات میں مختلف قسم کی طبائع میں بڑی واضح تبدیلیاں ہوتے دیکھی ہیں۔ مَیں کس طرح بچیوں سے کہوں کہ تمہارے معاملات کا کوئی حل نہیں ہے، زیادتیوں کو برداشت کرتی چلی جاؤ۔ یا لڑکوں کے بارہ میں یہ اعلان کر دوں کہ وہ قابل اصلاح نہیں ہیں۔ مَیں نے تو یہاں آ کر نوجوانوں میں، لڑکوں میں بھی، مردوں میں بھی، جو اخلاص دیکھا ہے مَیں تو ان صاحب کی بات پہ یقین نہیں کر سکتا۔ مجھے تو بہت اخلاص سے بھرے ہوئے نوجوان نظر آ رہے ہیں۔ اگر چند ایک لڑکے جماعت میں زیادتی کرنے والے ہیں تو اس اعلان کے بعد گویا پھر لڑکوں کو تو کھلی چھوٹ مل جائے گی، مَیں کھلی چھوٹ دے رہا ہوں گا کہ تم بھی تقویٰ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کے نقش قدم پر چلنے والے بن جاؤ۔

پس عہدیدار بھی اپنے سر سے بوجھ اتارنے کی کوشش نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے تربیت کا جو کام ان کے سپرد کیا ہے اسے سرانجام دیں۔ اور لڑکوں اور لڑکیوں سے بھی مَیں یہ کہتا ہوں کہ اپنے اپنے جائزے لیں اور جس کی طرف سے بھی زیادتی ہے وہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس حسین معاشرے کو جنم دینے کی کوشش کرے جس سے یہ دنیا بھی ان کے لئے جنت بن جائے۔ نرم دلی اور نیک اعمال اور عبادت کی طرف توجہ پیدا کریں جو تقویٰ کی اساس ہیں، بنیاد ہیں۔ اگر ہر احمدی اس کی اہمیت کو سمجھ لے تو حقیقی معنوں میں ایک انقلاب ہوگا جو ہم اپنی زندگیوں میں پیدا کرنے والے ہوں گے۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس کے لئے کوشش کرنی ضروری ہے۔ ان تمام نیک اعمال پر عمل کرنے کی کوشش کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے بیان فرمائے ہیں۔ ان کی ایک لمبی فہرست ہے اور آئندہ بھی مَیں دو دن ان تربیتی امور پر بھی آپ سے کچھ کہوں گا۔

اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو توفیق دے کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں اور حقیقت میں اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر ہمیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85081 میں ندیم احمد

ولد محمد یوسف قوم بلوچ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔ گواہ شد نمبر 2 امجد احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85082 میں شیخ عبدالستار

ولد شیخ عبدالمنان قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ رہائشی برقبہ 100 گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عبدالستار گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948

مسل نمبر 85083 میں ندیم احمد خان

ولد رحمت اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اشعر عثمان وصیت نمبر 48852

مسل نمبر 85084 میں محمد صادق

ولد محمد عقیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اشعر عثمان وصیت نمبر 48852

مسل نمبر 85085 میں ملک لطیف الرحمٰن

ولد ملک عبدالرحیم قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل بہار ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین رہائشی مکان برقبہ 180 گز مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک لطیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 85086 میں ناصرہ منور

زوجہ منور احمد خالد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل بہار ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 38 گرام مالیتی -/46500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592

مسل نمبر 85087 میں میاں عبدالوحید

ولد میاں عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ خادم بیت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالوحید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994۔ گواہ شد نمبر 2 اُسامہ خان ولد نوشیروان

مسل نمبر 85088 میں ابرار عزیز

ولد محمد عزیز قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2001ء ساکن میٹروول کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 85089 میں نوشین کنول

بنت محمد نواز انجم قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز انجم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد طاہر احمد اختر

مسل نمبر 85090 میں سید امیر علی

ولد سید شوکت علی (مرحوم) قوم سید پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال غربی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/700000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم 3 عدد دوکانیں واقع کراچی کا 1/5 حصہ (3) ترکہ والد مرحوم پلاٹ برقبہ 2/ ایکڑ واقع کراچی شرقی کا 1/5 حصہ (4) پلاٹ واقع کراچی شرقی برقبہ $7\frac{1}{2}$/ ایکڑ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید امیر علی۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 27578۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 85091 میں عنبرین امیر علی

زوجہ سید امیر علی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 400 مربع گز واقع گلشن مہران کراچی مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 1430 گرام مالیتی -/2288000 روپے (4) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین امیر علی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر سکندر خان ولد حافظ سلطان سکندر خان

مسل نمبر 85092 میں ماہم نواز

زوجہ توقیر نواز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور $51\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم نواز۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 85093 میں ذہین تبسم

زوجہ نجم الثاقب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ از والدین واقع کراچی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کرایہ فلیٹ مبلغ -/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذہین تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 نجم الثاقب خاوند موصیہ وصیت نمبر 64005۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 85094 میں ثمینہ فیاض الحق

زوجہ اشتیاق حسن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ فیاض الحق۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ملک انس ربانی وصیت نمبر 28789

گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی معلم سلسلہ وصیت نمبر 43332

مسل نمبر 85095 میں انعم اشتیاق

بنت اشتیاق حسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اشتیاق۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق حسن والد موصیہ

مسل نمبر 85096 میں ناصرہ بشیر

بنت بشیر الدین صدیقی قوم شیخ صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اے بی سینا لائن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمنعم وصیت نمبر 45630۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن وصیت نمبر 11049

مسل نمبر 85097 میں نبیلہ بشیر

زوجہ بشیر الدین صدیقی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظہور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع حمیرہ ٹاؤن کراچی مالیتی -/3800000 روپے کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 130 گرام (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) اس وقت مجھے بطور کرایہ مکان مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمنعم وصیت نمبر 45630 گواہ شد نمبر 2 کمانڈر عبدالمومن والد موصیہ وصیت نمبر 11049

مسل نمبر 85098 میں بشیر الدین صدیقی

ولد ولی الدین صدیقی قوم صدیقی شیخ پیشہ سول انجینئر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظہور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/2500000 روپے (2) مکان مالیتی -/3800000 روپے کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ برقبہ 120 گز مالیتی -/200000 روپے (اقساط باقی ہیں) (4) پلاٹ برقبہ 200 گز مالیتی -/300000 روپے (اقساط باقی ہیں) (5) کار مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/265000 روپے سالانہ بصورت پرائیویٹ کام مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر الدین صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمنعم وصیت نمبر 45630۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن وصیت نمبر 11049

مسل نمبر 85099 میں عبدالرحمٰن خان

ولد ابراہیم خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سولجر بازار کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن خان۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رفاقت احمد ولد رانا بشارت احمد

مسل نمبر 85100 میں ملک انصر احمد مجوکہ

ولد ملک مشتاق احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک انصر احمد مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد مجوکہ ولد ملک محمود خان مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 85101 میں ناصر احمد

ولد محمد اسلم قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید بشارت احمد وصیت نمبر 26995

گواہ شد نمبر 2 ملک رشید احمد وصیت نمبر 18570

مسل نمبر 85102 میں صائمہ ناصر

زوجہ عبدالرحمٰن ناصر قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 328 گرام مالیتی -/422300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ناصر قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 39256

مسل نمبر 85103 میں وردہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ وصیت نمبر 26747 گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد وصیت نمبر 62380

مسل نمبر 85104 میں طاہرہ احمد

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85105 میں لبنیٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.A اسکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85106 میں اظہر محمود

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 3 عدد فلیٹس واقع کراچی مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (والدہ۔ ہم 5 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) کاروباری سرمایا -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد وصیت نمبر 31752 گواہ شد نمبر 2 سید ذاکر علی وصیت نمبر 51258

مسل نمبر 85107 میں شہزاد فاروقی

ولد چوہدری عبدالغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد وصیت نمبر 31752 گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص حیدر ولد شیخ سجاد حیدر

مسل نمبر 85108 میں جمال احمد قریشی

ولد شریف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمال احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190 گواہ شد نمبر 2 محسن شریف قریشی وصیت نمبر 41675

مسل نمبر 85109 میں عُمر افضال

ولد افضال الحق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عُمر افضال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب احمد ولد افضال الحق۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190

مسل نمبر 85110 میں خرم محمود

ولد غلام محمود قوم گونڈوی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 43160۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اشعر عثمان وصیت نمبر 48852

مسل نمبر 85111 میں عطیة الوہاب

بنت سید احمد رضا قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفلاح سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیة الوہاب۔ گواہ شد نمبر 1 سید وسیم احمد ولد سید احمد رضا۔ گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد ولد سید احمد رضا

مسل نمبر 85112 میں رفیع احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 85113 میں بشارت احمد حمید

ولد عبدالحمید بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز تبسم وصیت نمبر 32085۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498

مسل نمبر 85114 میں طلعت ناصر

بنت ناصر احمد بھٹیقوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 65640۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بھٹی وصیت نمبر 51014

مسل نمبر 85115 میں خولہ منصورہ

زوجہ عبدالقدوس قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور از والدین پونے دو تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور دو تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 85116 میں قدسیہ طارق

بنت طارق احمد قوم جٹ (سندھو) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 85117 میں محمد ابراہیم

ولد محمد خان (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حب چوکی بلوچستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/170000 روپے (2) رکشہ مالیتی -/30000 روپے (3) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 59225۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444

مسل نمبر 85118 میں طاہرہ فردوس

زوجہ محمد حنیف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/19000 روپے (2) پلاٹ واقع گلستان مزدور کراچی قیمت خرید -/50000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ فردوس گواہ شد نمبر 1 محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ بسمل ولد محمد رضا بسمل

مسل نمبر 85119 میں عزیز احمد

ولد محمد عباس قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بھلیر خان ولد محمد جمن

مسل نمبر 85120 میں اسد اللہ

ولد محمد عباس قوم گرگیز پیشہ کھیتی باڑی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بھلیر خان ولد محمد جمن۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 85121 میں ریاض احمد

ولد محمد ہاشم قوم گرگیز پیشہ دوکانداری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد ملک محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 85122 میں منظور احمد

ولد چوہدری محمد علی (مرحوم) قوم بھلر جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادی لارج ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر و دیگر آلات زرعی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) پلاٹ واقع شادی لارج 40x40 مربع فٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹریکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 28185۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم سلیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 85123 میں چوہدری بشیر احمد گوندل

ولد چوہدری عبدالواحد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا کا حصہ (2) زرعی اراضی 24/ ایکڑ واقع گوٹھ گوندل ضلع جامشورو کا حصہ (جائیداد بالا میں 6 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (3) مکان واقع کوٹری اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/8 حصہ (4) مکان واقع کھوسکی بمعہ 5 دوکانیں اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (5) پلاٹ ڈیڑھ کنال واقع کھوسکی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (6) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/250000 روپے (7) موٹرسائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات + مکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/176000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری بشیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 28185۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم سلیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 85124 میں محمد اشرف وڑائچ

ولد حیات محمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 56 سال بیعت 1967ء ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے (2) زرعی اراضی 28/ ایکڑ واقع احمد آباد مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری فضل احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707

مسل نمبر 85125 میں مشتاق احمد

ولد سردار خاں قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (2) 4/ ایکڑ زرعی اراضی نہری مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زراعت (ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/34000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85126 میں اصغر علی

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر علی۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد فضل احمد درویش

مسل نمبر 85127 میں ناصر احمد

ولد شریف احمد قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (والدہ۔ ہم 3 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 85128 میں نصیر احمد

ولد چوہدری فیروز احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو باگو ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 64/ ایکڑ واقع ٹنڈو باگو مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (زمین کا زیادہ حصہ غیر آباد ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد ولد ملک محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 85129 میں محمد رفیق

ولد حمید احمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 8/ ایکڑ چک نمبر 36 گ۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے) (2) ٹرک مالیتی -/400000 روپے (3) دوکانیں 3 عدد مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250000 روپے سالانہ بصورت تجارت + زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 25048

مسل نمبر 85130 میں نصر محمود

ولد حمید احمد قوم سدھو جٹ پیشہ تجارت + زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع چک نمبر 36 گ۔ب فیصل آباد کا حصہ (والدہ 3 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 75/ ایکڑ مالیتی -/6000000 روپے (3) تین عدد دوکانیں مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250000 روپے سالانہ بصورت تجارت + زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 25048

مسل نمبر 85131 میں مبارک احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85132 میں نوید احمد

ولد مقبول احمد قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 عدد دوکانیں مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع صابن دستی کا حصہ (جس میں تین بھائی ایک بہن اور والدہ کا حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85133 میں ولید احمد طاہر

ولد ڈاکٹر مقبول احمد (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مشترکہ 5 عدد دوکانیں مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد مشترکہ زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی -/750000 روپے کا حصہ (والدہ۔ تین بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85134 میں جعفر دین

ولد نصیر احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جعفر دین۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85135 میں ارشد محمود

ولد محمد اسحٰق (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع محمود آباد فارم مالیتی -/50000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 85136 میں چوہدری نعیم احمد

ولد چوہدری فضل الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ولد مبارک احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ترجمۃ القرآن کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 2 جون تا 4/اگست 2008ء 2 ماہ پر مشتمل ترجمۃ القرآن کلاس بعد از نماز عصر تا مغرب سیمینار ہال ایوان محمود ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کلاس میں میٹرک کا امتحان دینے والے 25 خدام کو سورۃ البقرۃ کا مکمل لفظی و بامحاورہ ترجمہ سکھایا گیا۔ اس کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم محمد افضل فہیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ سینیئر سیکشن نے سرانجام دیئے۔ کلاس کے دوران ہر ہفتہ خدام کا تحریری امتحان لیا جاتا رہا۔ بہتر تیاری کے لئے نوٹس بھی تیار کر کے دیئے جاتے رہے۔ خدام کی نوٹ بکس باقاعدگی سے چیک کی جاتی رہیں۔ نیز روزانہ کلاس کے دوران خدام کے لئے ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا جاتا رہا۔

خدام کی دلچسپی کو قائم رکھنے کے لئے مختلف پروگرامز بھی منعقد کروائے گئے۔ پہلے پارے کے اختتام پر اور پھر سورۃ البقرۃ کے مکمل ہونے پر خدام کے مابین قرآن کوئز کے 2 مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں خدام نے بھرپور تیاری کے ساتھ شمولیت کی۔ اعزاز پانے والے خدام میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

کلاس کے اختتام پر خدام کا امتحان لیا گیا۔ جس میں تمام خدام نے نمایاں کامیابی حاصل کی اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کیلئے بالترتیب تفسیر کبیر کا مکمل سیٹ + مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد، تفسیر کبیر کا مکمل سیٹ اور حقائق الفرقان کا مکمل سیٹ بطور انعام رکھا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب شاملین کلاس کو علوم قرآن سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

لیئر مرغیاں دستیاب ہیں

LSL بریڈ کی دو ماہ کی لیئر مرغیاں جن کو ضروری ٹیکہ جات لگے ہوئے ہیں۔ نظارت زراعت کے زرعی فارم واقع دار الصدر غربی پر فروخت کے لئے دستیاب ہیں۔ یہ قسم تین سو بیس انڈے سالانہ دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

عطاء الباسط اکاؤنٹنٹ نظارت زراعت

فون دفتر: 0476213635

موبائل: 0333-6716765

سانحہ ارتحال

مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مینیجر نصرت آرٹ پریس اطلاع دیتے ہیں۔

محترمہ الحاجہ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ اہلیہ مکرم الحاج حکیم ظفر احمد صاحب فاروقی آف نہال سنگھ سٹریٹ کوئٹہ بنت حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 22 جولائی 2008ء کو کینیڈا میں وفات پا گئیں آپ کے بیٹے آپ کا جنازہ 30 جولائی 2008ء کو ربوہ لائے اور بعد از نماز عشاء محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت شفیق دعا گو اور خلافت سے محبت و اخلاص رکھتی تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی اولاد سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے۔ آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم شجر احمد فاروقی صاحب ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہے۔ مکرم رشید احمد صاحب فاروقی کینیڈا، مکرم نصیر احمد صاحب فاروقی سیکرٹری مال کوئٹہ جماعت مکرم رفیع احمد صاحب فاروقی آف کوئٹہ اسیر راہ مولیٰ حال کینیڈا اور مکرم طاہر احمد صاحب فاروقی اور تین بیٹیاں مکرمہ ناصرہ عطاء اللہ صاحبہ لاہور، مکرمہ سعیدہ مجید صاحبہ کینیڈا اور مکرمہ بشریٰ اسلم صاحبہ صدر لجنہ ضلع کوئٹہ چھوڑی ہیں ہماری خالہ محترمہ لمبا عرصہ گوال منڈی کوئٹہ کی صدر رہیں۔ احباب سے ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت ہونے کے لئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

انٹرویو برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ 17/اگست 2008ء کو بوقت 9:00 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جو نوجوان ابھی تک درخواستیں نہیں بھجوا سکے وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ امیدواران انٹرویو سے دو روز قبل تک اپنی تعلیمی اسناد/سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی دفتر میں ضرور جمع کروا دیں تاکہ ان کا نام لسٹ میں شامل کیا جاسکے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ آمد و رفت کے اخراجات نیز انٹرویو میں کامیاب ہونے کی صورت میں میڈیکل کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔" (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13/اگست 2008ء ہے۔

داخلہ ٹیسٹ:۔ مورخہ 16/اگست کو صبح 8:00 بجے ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کلاس کے سلیبس میں سے ہوگا۔

انٹرویو:۔ 17/اگست صبح 8:00 بجے ہوگا۔

مورخہ 21/اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی اور 26/اگست 2008ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ داخلہ فارم، پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم حوالدار (ر) محمد شفیع صاحب مقیم لندن مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد اصغر صاحب دار العلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی عزیزہ مکرمہ قانتہ ارم صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب مرحوم گلشن محمود کالونی گوجرہ کا دل کا آپریشن مورخہ 15/اگست 2008ء کو پنجاب کارڈیالوجی لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور مابعد آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

دنیا کی پہلی گھریلو سلائی مشین

سلائی مشین کی ایجاد کا سہرا، اصل میں تھامس سینٹ نامی ایک موجد کے سر ہے جس نے 17 جولائی 1790ء کو دنیا کی پہلی سلائی مشین پیٹنٹ کروائی تھی مگر یہ مشین صرف چمڑے کی سلائی میں کارآمد تھی۔

کپڑوں کی سلائی کے لئے پہلی مرتبہ لاک اسٹیچ مشین 1833ء میں امریکی شہری والٹر ہنٹ نے بنائی۔ یہ وہی والٹر ہنٹ ہے جو سیفٹی پن کی ایجاد کے سلسلے میں مشہور ہے۔ 1845ء میں Elivas Howe نے ایک سلائی مشین بنائی اور کپڑے سینے کی ایک فیکٹری میں اس کا کامیاب مظاہرہ بھی کیا۔ یہ مشین ہاتھ کی بہ نسبت سات گنا زیادہ تیزی سے سی سکتی تھی۔

1851ء میں دو درزیوں ولیم گرور اور ولیم بیکر نے ایک سیونگ مشین پیٹنٹ کروائی اور ایک مینوفیکچر کمپنی قائم کی۔

1851ء میں آئزک میرٹ سنگر نے گھریلو استعمال کے لئے وہ سلائی مشین ایجاد کی جو آج تک، معمولی رد و بدل کے ساتھ مستعمل ہے۔ آئزک سنگر نے یہ سلائی مشین 12/اگست 1851ء کو پیٹنٹ کروائی اور چالیس ڈالر کے سرمایہ سے اپنے کاروبار کا آغاز کیا۔ آئزک سنگر کی بنائی مشین اگرچہ مہنگی تھی مگر جلد ہی اس نے قسطوں پر یہ مشین بیچنا شروع کی اور کچھ ہی عرصے میں یہ سلائی مشین یورپ اور امریکہ کے گھر گھر میں پہنچ چکی تھی۔ 1859ء میں سنگر نے مزید ہلکی مشین بنائی جو اور بھی زیادہ مقبول ہوئی۔ چالیس ڈالر کے سرمایہ سے شروع ہونے والا کاروبار 1875ء میں ایک کروڑ 30 لاکھ ڈالر تک پہنچ چکا تھا۔

تعطیل

مورخہ 14/اگست 2008ء کو یوم آزادی پر قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ٹھیکہ کینٹین

نصرت جہاں اکیڈمی وانٹر کالج کی دو عدد کینٹین برائے سال 09-2008ء کیلئے الگ الگ ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ براہ کرم اپنی درخواستیں مورخہ 17/اگست 2008ء تک بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن بمعہ تصدیق صدر صاحب محلّہ خاکسار کو بھجوا دیں۔ شرائط کے لئے آفس نصرت جہاں اکیڈمی میں رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اگست

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:58

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
اسلام آباد F10/2

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

Sarmad Jewellers
different..like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

U.P.S کنورٹر، A.C سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel :061-6779794

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
ڈاکٹر نعیم احمد
نعیم آپٹیکل سروس
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Formaly Jakarta Currency Exchange co.'B' PVT.LTD.
PREMIER EXCHANGE co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
PEL پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ورکشاپ معہ کوریار ریسیور دستیاب ہے
جنریٹر ہی جنریٹر
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
c1/26/2 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چٹوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چٹوکی 047-6214510- 049-4423173

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
- ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
- ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
- الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
- سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
- 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر، شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ **کیرا** (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

FD-10

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاولینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

MBBS & Engineering in China & Ukraine
(Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
→Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4**Eligibility** FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2[nd] year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com